

سرکاری زمینوں سے غیر قانونی قبضہ ہٹا کر ترقیاتی کام کرائیں:

- پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

غیر قانونی قبضہ داروں کے ماتحت زمین کے اصل مالک کو تلاش کیا جائے۔ سرکاری زمین سے غیر قانونی قبضہ ہٹا کر مفاد عامہ کے کاموں کیلئے حکومتی تحویل میں رکھا جائے۔ نگرنگم غیر قانونی قبضہ کے متنازعہ مقامات کی حقیقی معلومات حاصل کرنے کے بعد ہی تنازعہ سے پاک مقامات پر سہولیات کو فروغ دیں۔ سرکاری تعمیراتی کاموں میں رخنہ انداز عناصر کو قابو کرنے کیلئے پولیس کی مدد لی جائے۔ یہ ہدایت آج ریاست کی کابینہ وزیر پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی نے سکریٹری واقع دفتر میں ایس۔ ڈی۔ ایم۔ صدر جناب امت کمار، تحصیل صدر، نگرنگم کے کینٹ علاقہ کے ایکڑ کیٹیوا اور متعلقہ سینئر افسران کی میٹنگ میں دی۔

محترمہ جوشی نے میٹنگ میں کہا کہ مانگ نگر میں نالے کی تعمیر ابھی تک مکمل نہ ہونے سے سڑک خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے نگرنگم کے افسران کو سخت ہدایت دی کہ تعمیراتی کاموں کو مکمل کرانے میں اگر کوئی رخنہ اندوز ہوتا ہے تو پولیس کی مدد لیکر ان کاموں کو بلا تخریب پورا کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کاموں کی پیش رفت رپورٹ نوٹو تصدیق کرا کر صورتحال سے مطلع کرائیں۔

میٹنگ میں چتر گپت نگر وارڈ، چاڑکیہ پوری واقع تالاب کی زمین پر اور کچھپورا چارباغ کے نزدیک سدا پوری میں غیر قانونی قبضہ کو لیکر بھی غور و خوض کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

عوام متاثر کن خواتین اور بچوں کی اصل کہانیاں سنیں گے

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کی متاثر کن خواتین اور بچوں کی اصل زندگی کی کہانیوں کو عوام کے درمیان لایا جائیگا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے خواتین بہبود محکمہ کی پرنسپل سکریٹری محترمہ رینوکا کمار نے بتایا کہ جدوجہد کر آگے آئیں اور دوسروں کیلئے مثال قائم کرنے والی ریاست کی ۵۰ خواتین اور بچوں کی اصل زندگی پر یہ کہانیاں تیار کی جا رہی ہیں۔ ان کہانیوں کو ریڈیو، چینلوں، کمیونٹی ریڈیو، سوشل میڈیا، فیس بک، یو-ٹیوب، گوگل وغیرہ کے توسط سے نشر کر عوام تک پہنچایا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

رہائشی قطعہ کے سبھی نقشوں کو آن-لائن منظور کرنے کیلئے سافٹ ویئر کی شروعات

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے رہائش اور شہری منصوبہ بندی جناب سریش پاسی نے کہا کہ ریاست کی سبھی اتھارٹیوں کی اسکیموں اور اتھارٹی کے ذریعہ منظور لے-آؤٹ کے رہائشی قطعہ کے سبھی نقشوں کو آن لائن منظوری دینے سے متعلق تیار شدہ سافٹ ویئر سے عوام کو کافی سہولت ملے گی اور نقشہ وغیرہ پاس کرانے کیلئے انہیں بھٹکانا نہیں پڑے گا۔ اس کے ساتھ ہی نقشہ کی منظوری آن لائن ہونے سے اس میں پوری شفافیت بھی آئیگی۔

وزیر رہائش آج یہاں آوا اس وکاس پریشد کے ہیڈ کوارٹر میں نقشہ کے آن لائن منظوری کیلئے تیار سافٹ ویئر کی لانچنگ کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی اتھارٹیوں کی اسکیموں، رہائشی قطعوں کے سبھی نقشہ ویب سائٹ کے www.upobps.in پر جمع منظور کیے جائیں گے۔ درخواست دہندہ سے متعلق نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا انتخاب کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آن لائن نقشہ منظور کرنے کا یہ بندوبست ریاست کے سبھی ۳۳ ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں اور آوا اس وکاس پریشد میں نافذ کیا جائیگا۔

اس موقع پر ہاؤسنگ کمشنر جناب دھیرج ساہو کے علاوہ سبھی ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے نائب چیرمین اور دیگر افسران موجود تھے۔



فائننس اینڈ اکاؤنٹ سروس کے ۹ افسران کا تبادلہ

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے اتر پردیش فائننس اینڈ اکاؤنٹ سروس کے ۹ افسران کا فوری اثر سے تبادلہ کر دیا ہے۔

اس ضمن میں فائننس سکریٹری جناب مکیش متل کی جانب سے جاری حکم نامہ کے مطابق ستیندر کمار کو فائننس کنٹرولر، محکمہ تعمیرات عامہ - لکھنؤ، شیتلا دین موریا کو فائننس افسر لکھنؤ یونیورسٹی، سشیل کمار گپتا کو ایڈیشنل ڈائریکٹر، ٹریزری اور پنشن - آگرہ منطقہ، راج نارائن سنگھ کو ایڈیشنل ڈائریکٹر، ٹریزری اینڈ پنشن، الہ آباد منطقہ، ونود کمار کو فائننس کنٹرولر، گورنمنٹ ایلو پیٹھک میڈیکل کالج - جالون، شری ناتھ سنگھ کشواہا، فائننس کنٹرولر، میڈیکل کالج - امبیڈ کرنگر، دیپک سنگھ کو فائننس کنٹرولر، ٹورزم ڈائریکٹریٹ - لکھنؤ، محترمہ انجلی سونی کو چیف فائننس اور اکاؤنٹ افسر، گورنمنٹ کنسٹرکشن کارپوریشن، لکھنؤ اور ارجے گپتا کو فائننس کنٹرولر، اسٹیٹ ڈیزاسٹر منجمنٹ اتھارٹی، لکھنؤ کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

چائلڈ ہڈ ڈے کیئر سینٹر میں بھی مڈ ڈے میل کا انتظام

۱۶۸۹ لاکھ روپے منظور

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے معذور افراد مستحکم کاری محکمہ کے ذریعہ چلائی جا رہی چائلڈ ہڈ ڈے کیئر سینٹر میں بھی اسٹیٹ پروجیکٹ کی طرح وہاں پڑھنے والے تین سے سات برس کے بچوں کو مفت دوپہر کا کھانا (مڈ ڈے میل) مہیا کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محکمہ معذور افراد مستحکم کاری کے اسپیشل سکریٹری جناب وجے کمار یادو نے آج یہاں بتایا کہ موجود وقت میں ریاست میں کل آٹھ چائلڈ ہڈ ڈے کیئر سینٹر: لکھنؤ، الہ آباد، وارانس، آگرہ، سہارنپور، جھانسی، بریلی اور گوتم بدھ نگر میں چل رہے ہیں۔ ان سینٹروں میں پڑھ رہے ۳۰۰ بچوں میں سے ہر بچہ کو ۵۵۰ روپے فی ماہ کی شرح سے ۱۰۹۸ لاکھ روپے دوپہر کا کھانا اور آٹھ سنٹروں میں کچن نیز دیگر آلات کے بندوبست کیلئے چھ لاکھ روپے یعنی کل ۱۶۰۹۸ لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ معذور بچوں کی غذائیت کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر کام کے دنوں میں الگ-الگ کھانا مہیا کرایا جائیگا، جس میں روٹی، دال، چاول، موسمی سبزی، دلیا وغیرہ کے ساتھ ہفتہ میں کم سے کم دو دن موسمی پھل نیز دو دن دودھ یا دودھ سے تیار غذائی اشیاء مہیا کرائی جائیگی۔ اس ضمن میں سبھی منطقائی ڈپٹی ڈائریکٹر ضلع معذور افراد مستحکم کاری افسران کو ہدایت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

۱۴/۱ اضلاع میں سد بھاؤ نامنڈپوں کی تعمیر

- لکھنؤ: ۱۱/ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت کے ذریعہ سماجی ہم آہنگی، بھائی - چارہ اور خیر سگالی قائم رکھنے اور کھیل - کود نیز اجتماعی سرگرمیوں کے فروغ کے مقصد سے ۱۴/۱ اضلاع میں سد بھاؤ نامنڈپ قائم کیے جا رہے ہیں۔ ان منڈپوں کی تعمیر ۸۰ء۱۶ کروڑ روپے سے ہوگی۔

محکمہ اقلیتی بہبود کی اسپیشل سکریٹری ڈاکٹر پنکی جوول کے مطابق جن ۱۴/۱ اضلاع میں ان سد بھاؤ نامنڈپوں کی تعمیر کی جائیگی، ان میں بلند شہر، کاس گنج، قنوج، مہوبہ، سدھارتھ نگر، ہاپوڑ، پیلی بھیت، امیٹھی اور لکھیم پور کھیری شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

مجاہدین جمہوریت کے مسائل کے تصفیہ کیلئے وزیر اعلیٰ پابند عہد

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

مکمل تحریک کے بانی عوامی لیڈر جے پرکاش نارائن کے ۱۱۶ ویں یوم پیدائش اور جمہوریت کے محافظ تقریب کی شروعات ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دیش شرما، وزیر زراعت جناب سور یہ پرتاپ شاہی، وزیر سیاسی پنشن جناب برجیش پاٹھک نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کی۔ یہ تقریب نرالا نگر واقع مادھوا ڈیوریم میں منعقد کی گئی، جس میں ریاست کے ۶۲ ضلعوں کے مجاہدین جمہوریت نے شرکت کی۔

تقریب کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دیش شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بھی مجاہدین جمہوریت کے مسائل کے ازالہ کیلئے پابند عہد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجاہدین جمہوریت کے ایک نمائندہ وفد کی ملاقات وزیر اعلیٰ سے کرا کر مسائل کا تصفیہ کرایا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ مجاہدین جمہوریت نے تانا شاہی کے خلاف اور جمہوریت کی بحالی کیلئے جو جدوجہد کی، اس کیلئے انکی جتنی عزت کی جائے وہ کم ہے۔ ریاست کے وزیر سیاسی پنشن جناب برجیش پاٹھک، سینئر صحافی کے وکرم راؤ، سابق وزیر لال جی ٹنڈن نے کہا کہ آج کا دن تاریخ کو یاد رکھنے کا مخصوص دن ہے۔

اس موقع پر تقریب کے کوآرڈینیٹر ویریندر کمار، کمیٹی کے عہدیداران، ریاستی صدر، شیو

پرسادورمانے بھی خطاب کیا۔



بدایوں جیل کی فصیل تعمیر کیلئے تقریباً چھ لاکھ روپے کی رقم منظور

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ضلع جیل بدایوں کی فصیل پر حفاظت کیلئے باربیڈ وائر فینسنگ کی تعمیر کرائے جانے کیلئے مالی منظوری دیتے ہوئے رواں مالیاتی سال ۱۸-۲۰۱۷ میں ۵ لاکھ ۶۷ ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔

محکمہ جیل انتظامیہ اور سدھار کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق کام شروع کرنے سے قبل مجاز سطح سے تعمیراتی کام کی تکنیکی منظوری حاصل کرنا لازمی ہے اس کے بعد ہی کام شرع کرنا ہوگا۔ تجویز میں درج مقدار اور مشوروں پر عمل آوری کو یقینی بنانے کی ذمہ داری انسپکٹر جنرل جیل اور محکمہ تعمیرات عامہ کے کارگزار ادارہ کی ہوگی۔

سرکاری حکم نامہ میں ہدایت دی گئی ہے کہ کام کی خوبی، پیمانہ اور معیار نیز کام معینہ مدت میں پورا ہو، اس کی ذمہ داری انسپکٹر جنرل جیل کی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی رقم کو کسی دیگر مد میں خرچ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیر دودھ ترقیات نے دودھ پیدا کرنے والوں کو گوکل انعام سے نوازا

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر دودھ ترقیات جناب لکشمی نارائن چودھری نے سال ۱۶-۲۰۱۵ء اور ۱۷-۲۰۱۶ء میں کمیٹیوں کے توسط سے دودھ یونٹوں کو سب سے زیادہ دودھ فراہم کرانے والے ۱۴۶ دودھ مہیا کرنے والوں کو گوکل انعام سے نوازا۔ وزیر دودھ ترقیات نے سال ۱۶-۲۰۱۵ء میں سب سے زیادہ دودھ پیدا کرنے والی محترمہ راج پتی اول انعام، فرخ آباد کے جناب جاہر سنگھ دوئم انعام اور لکھیم پور کھیری کے جناب رام سنبھی سنگھ سوم انعام دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ضلع سطح کے فاتحین کو بھی انعام سے نوازا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے سال ۱۷-۲۰۱۶ء منتخب مستفیدین لکھیم پور کھیری ضلع کے جناب ورن سنگھ کو پہلا اور لکھنؤ کی محترمہ نیلم سنگھ کو دوسرا انعام دیا۔ سال ۱۶-۲۰۱۵ء کے ریاستی سطح کے اوک انعام میں ایک لاکھ روپیہ، دوئم کو ۷۵ ہزار اور سوم کو ۵۰ ہزار روپیہ اور ضلع سطح کے فاتحین کو ۲۲ ہزار روپیہ کی نقد رقم اور شیلڈ دی گئی۔ حکومت کی پالیسیوں کے تحت سال ۱۷-۲۰۱۶ء سے گوکل انعام کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سال ۱۷-۲۰۱۶ء کے ریاستی سطحی اول انعام یافتہ کو ۱۷۵۰ لاکھ روپیہ دوئم کو ایک لاکھ روپیہ اور ضلع سطحی فاتحین کو ۵۱ ہزار روپیہ کی نقد رقم اور شیلڈ دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ گوکل انعام سال ۰۲-۲۰۰۱ء سے دیا جا رہا ہے۔

پرنسپل سکریٹری نے بتایا کہ ہر دودھ پیدا کرنے والے کے دودھ کی قیمت کی اطلاع سطحی دودھ یونٹ میں قائم کنٹرول روم میں بھی رہے گی۔ اس کے ساتھ ہی لکھنؤ واقع ریاستی سطحی کنٹرول روم میں ہر دودھ پیداوار کرنے والے کی اطلاع رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اسکیم کے مطابق ریاست میں ۱۲۸۵۹ دودھ کمیٹیوں میں ڈیٹا پروسیسنگ ملک کلیکشن یونٹ کے قیام کی تجویز آئندہ تین برسوں میں ہے۔ اسی ضمن میں ۶۰۰ سے زیادہ ڈی پی ایم سی یو قائم کئے جا چکے ہیں۔ متھرا دودھ یونٹ کے تحت ۴۹۹ ڈی پی ایم سی آئندہ برسوں میں لگائے جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

راجدھانی کے کئی پریسٹھانوں میں غذائی تحفظ اور ادویہ انتظامیہ نے کارروائی کی

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

غذائی اجناس میں ملاوٹ کے خلاف کی جا رہی کارروائی کے تحت آج منطقی غذائی تحفظ افسر جناب نندلال کے قیادت میں پریورتن چوک پر رائل اسٹیگ ماڈل شاپ سا جھا چولھا۔ ہاٹ چلی ریسٹورنٹ اور چاڑکیہ لڈو کے غذائی پریسٹھان کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ میں جن مقامات پر گندگی پائی گئی ان کے مالکوں کو انتباہ دے کر انہیں ۲۴ گھنٹے میں پریسٹھانوں کو مناسب بنانے کی ہدایت دی۔ ایسا نہ کرنے پر انہیں اپنے پریسٹھان بند کرنے پڑیں گے۔

آج کی کارروائی مجاز افسر ڈاکٹر ٹی آر راوت اور اسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ششی پانڈے کی موجودگی میں ہوئی۔ ایک دیگر پریسٹھان ورنداون باٹلرس کی چارباغ واقع ایجنسی پر بھی ہوئی اور مینجر کو صرف لائسنس اور رجسٹرڈ لوگوں کو ہی مارکیٹنگ کرنے کی ہدایت دی۔

اس کے علاوہ ۱۲۹ پی پی میں تقریباً ۳۰۰۰ لیٹر ایکسپائری تاریخ کی کولڈ ڈرنک کو تباہ کرایا گیا۔ کولڈ ڈرنک کے مناسب ذخیرہ اندوزی کی ہدایت دی گئی۔ تباہ کی گئی کولڈ ڈرنک کی قیمت تقریباً ۸۰ ہزار روپیہ تھی۔ ایکسپائرڈ کولڈ ڈرنک کو علاحدہ رکھنے اور صورتحال میں بہتری کی ہدایت دی۔ یہ اطلاع غذائی تحفظ اور ادویہ انتظامیہ محکمہ نے دی۔

☆☆☆☆☆

اودھ شلپ گرام کے پروگراموں کو جلد نافذ کرنے کی حکمت عملی پر میٹنگ

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے بنیادی اور صنعتی ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر انوپ چندر پانڈے نے لکھنؤ میں نرمل اودھ شلپ گرام کی مختلف سرگرمیوں کو جلد نافذ کرنے کی حکمت عملی کو آخری شکل دینے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے ادارہ کی تعمیر کی جائے جو وقف ہو کر ان پروگراموں کو نافذ کر سکے۔ بنیادی اور صنعتی ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر پانڈے آج یہاں اینکسی واقع اپنے آڈیو ریم میں اودھ شلپ گرام کے مجوزہ پروگراموں کو آخری شکل دینے کے لئے بلائی گئی اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اودھ شلپ گرام کے مختلف پروگراموں اور مہوتسو کو جلد ہی منعقد کرائے گی تاکہ اس کا فائدہ ریاست کی عوام کو مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے اہم دستی فنون کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پہچان دلانے کے لئے ریاستی حکومت ایک ضلع ایک مصنوع کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری انفارمیشن جناب اونیش اوستھی، سکریٹری ثقافت محترمہ انیتا میشرام، سکریٹری پیشہ ورانہ تعلیم و صنعتی ترقی جناب بھونیش کمار کے ساتھ دیگر محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

سماجی اور قومی مفاد میں کام کریں سرکاری ادارے: نیل کنٹھ تیواری منسٹریل ملازمین یونین کے نومنتخب عہدیداروں کی حلف برداری تقریب

- لکھنؤ: ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر مملکت برائے اطلاعات جناب نیل کنٹھ تیواری نے کہا کہ سرکاری ملازمین یونینوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے متعلقہ مفاد کی حفاظت کے ساتھ ساتھ قومی مفاد کے لئے بھی کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین سروس کو صرف ملازمت نہ سمجھیں۔ بلکہ اس کے ساتھ سماجی مفاد کو بھی نظر میں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ۷۰ برس کی آزادی کے بعد بھی آج ہمارا ملک ترقی پذیر ممالک کی فہرست میں آتا ہے۔ ہم سبھی کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ اپنے ملک کو بلند یوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں۔ اس میں سرکاری ملازمین کا کردار سب سے اہم اور سب سے زیادہ ہونا چاہئے۔

جناب تیواری آج یہاں اطلاعات ڈائریکٹریٹ میں منسٹریل ملازمین یونین کے نومنتخب عہدیداروں کے حلف برداری تقریب کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اپنے خیالات اور رائے کے اظہار کی پوری آزادی ہے۔ لیکن اسکی سمت تخلیقی ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی عہدیداروں کو اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی پوری ایمانداری سے کرنا چاہئے۔ جس سے محکمہ کی مقبولیت میں اضافہ ہو۔ انہوں نے یونین میں خواتین کی شراکت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس نومنتخب یونین میں خواتین ملازمین کو بھی منتخب کیا جائے۔ خواتین آج زندگی کے ہر شعبہ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور حالیہ حکومت خواتین کے استحکام کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ جناب تیواری نے اس موقع پر مشورہ دیا کہ مہینے میں کم سے کم ایک بار محکمہ جاتی وزیر اور محکمہ جاتی ملازمین صدر ساتھ بیٹھ کر پرامن ماحول میں کسی بھی مسائل کا تصفیہ کر سکتے ہیں۔

پرنسپل سکریٹری انفارمیشن جناب اونیش اوستھی نے اس موقع پر منتخب عہدیداروں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اطلاعات حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بدلے ہوئے ماحول میں محکمہ اطلاعات کی ذمہ داریاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ ایسی

صورت میں محکمہ اطلاعات کے ملازمین پوری محنت اور ایمانداری سے حکومت کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

ڈائریکٹر اطلاعات جناب انوج کمار جھانے نے کہا کہ جمہوریت میں یونینوں کا اہم کردار ہے۔ محکمہ اطلاعات منسٹریل ملازمین یونین کی شاندار روایت اور تاریخ رہی ہے اس یونین نے مثبت کردار نبھاتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی کی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ یونین مستقبل میں بھی مثبت افکار کو رفتار دیتے ہوئے محکمہ کو بلند یوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اطلاعات کے ملازمین کی جو بھی مناسب مانگیں ہوں گی ان پر پوری حساسیت سے غور کیا جائے گا۔

اس حلف برداری تقریب میں جناب ہری کشور تیوری، صدر ریاستی ملازمین مشترکہ یونین اترپردیش مہمان اعزازی کے طور پر شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ریاستی ملازمین کے مفاد کے تئیں پوری طرح بیدار اور حساس ہے۔ اس لئے سبھی کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو نافذ کرنے میں سرکاری ملازمین کی ہر ممکن مدد کریں۔

صدر جناب سنجے کمار نرمل نے کہا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی کے اس دور میں محکمہ اطلاعات کو جدید مواصلاتی وسائل سے جتنا لیس ہونا چاہئے۔ بد قسمتی سے اتنا نہیں ہے۔ لیکن جلد ہی محکمہ اطلاعات نئے کلیور میں سامنے آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ افسران کے ذریعہ محکمہ اطلاعات کو جدید سہولیات سے لیس کرنے کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔ جنرل سکریٹری انل کمار سنگھ نے کہا کہ محکمہ میں ملازمین کے مفاد سے متعلق کام میں تیزی لائی جانی چاہئے۔

منسٹریل ملازمین یونین کے جن نو منتخب عہدیداروں نے حلف لیا ان میں سنجے کمار نرمل، ڈاکٹر منوج، نکھل مشرا، انل کمار سنگھ، جناب سریش کمار ساگر، سنجے کشواہا، جناب آدتیہ پرکاش، جناب پرمود کمار دوہے، جناب گروسرن سنگھ کے علاوہ پرمود کمار جناب ونود کمار جناب منوج کمار جناب انل کمار اور جناب رومی کمار شامل تھے۔